بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

لقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بدر

BADR — QADIAN

چہ گویم باتو گرائی چہا در قادیان بینی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۴۲۴ | قے دوا بینی شفا بینی غرض دارالامان بینی

نمبر ۲۳ — سلسلہ الجدید جلد ۲

۱۴۔ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۴ھ علٰے صاحبہا التحیۃ والسلام ۔ مطابق ۷ جون سنہ ۱۹۰۶ء

نمبر ۲۳ — سلسلۃ القدیم جلد ۵

بروز جمعرات

ای جہان منتظر خوش باش کامد لستان | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | آں مسیحِ دور آخر مہدیٔ آخر زماں

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ عنہ ۲۰

معاونین درجہ اول جنکو عہ پر اخبار جاری کرانے کا حق حاصل ہے } ۵ عہ

معاونین درجہ دوم جنکو عہ پر اخبار جاری کرانے کا حق حاصل ہے } للعہ ۴

معاونین درجہ سوم سے عام قیمت پیشگی عہ

عام قیمت مابعد سے فی پرچہ ۲ر جو صاحب تاریخ اجرا سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار نذر روانہ کریں گے ان سے بحساب مابعد لیجاوے گی نمونہ کے پرچہ کیواسطے ۔ ہر ٹکٹ آنا چاہیئے خط و کتابت کیواسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے جو اخبار وقت پر نہ پہنچے اُسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے بعد میں نہیں ملسکیگا رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید دی جاویگی روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے

لوکل ...... عہ ۔ افریقہ ..... عہ منیجر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ مارا امام و پیشوا

اندریں دیں آمدہ از مادریم
ہم بریں از دار دنیا بگذریم

آں کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست

آں رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را بروشد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آں نہ از خود از ہماں جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست
ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک و از خبرہائے معاد
ہرچہ گفت آں مرسل رب العباد

آں ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آں مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اندر است
منکر آں مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآں بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیا راست

یکدمے دوری ازاں عالی جناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اوّل بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑہنے اور اپنے نبی کریم صلعم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت ۔ عسر یُسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے مُنہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑہائیگا ۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اُوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا ۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا ۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اُس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو ۔

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ۔ ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے ۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ و اشہد ان محمدا عبدہٗ و رسولہ ۔ ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار رہتا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا ۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوائے کوئی بخشنے والا نہیں ۔ آمین ۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں ۔

کتبہ محمد حسن احمدی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

فہرست مضامین

بدرِ مسیح

۱۴ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۴ھ مطابق ۷ جون سنہ ۱۹۰۶ء

خدا تعالیٰ کی تازہ وحی

۳۱۔ مئی سنہ ۱۹۰۶ء کو فرمایا۔ چند روز ہوئے میں نے دیکھا تھا۔

رؤیا۔ بہت سے زنبور ہیں اور میں ان کو کپڑے میں پکڑ کر مار رہا ہوں۔

۴۔ جون سنہ ۱۹۰۶ء رؤیا دیکھا کہ میں ایک جگہ ہوں اور وہاں ایک چادر ایک اونچی جگہ پر رکھی ہوئی ہے۔ اتنے میں ایک چڑا آیا اور اس چادر پر بیٹھ گیا تب میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ جس طرح بنی اسرائیل کے واسطے آسمان سے پرند اترتے تھے اسی طرح ہمارے واسطے ہے۔

۵۔ جون سنہ ۱۹۰۶ء۔ الہام

۱۔ مَا اُرْسِلَ نَبِیٌّ اِلَّا اَخْزٰی بِہِ اللّٰہُ قَوْمًا لَا یُؤْمِنُوْنَ

ترجمہ۔ کوئی نبی نہیں بھیجا گیا مگر خدا نے اس کی وجہ سے ایک قوم کو رسوا کیا جو ایمان نہیں لاتے تھے۔

۲۔ یُلْقِی الرُّوْحَ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ

ترجمہ۔ خدا اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے نبوت کی روح اس پر ڈالتا ہے۔

۳۔ الہام۔ خدا کی فیلنگ اور خدا کی مُہر نے کتنا بڑا کام کیا۔

اخبار قادیان

۱۔ حضرت اقدس بمعہ اہل بیت بخیر و عافیت ہیں

۲۔ حضرت مولوی نور الدین صاحب بخیر و عافیت ہیں اور درس قرآن روزانہ مسجد اقصیٰ میں ہوتا ہے۔

۳۔ حضرت مولوی محمد احسن صاحب چند خانگی ضروریات کے سبب وطن کو تشریف لے گئے ہیں ایسا ہی حکیم فضل دین صاحب چند روز کے واسطے بھیرہ تشریف لے گئے ہیں

۴۔ مولوی محمد سعید صاحب بمعہ دیگر حیدر آبادی ساتھیوں کے واپس وطن کو چلے گئے۔ اس ہفتہ میں شیخ رحمت اللہ صاحب۔ حکیم محمد حسین صاحب قریشی بابو غلام محمد صاحب ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب۔ بابو عبدالقادر صاحب کلرک دفتر اکونٹنٹ جنرل لاہور سے اور دیگر بہت سے اصحاب مختلف مقامات سے تشریف لا کر حضرت کی زیارت سے مشرف ہوئے

۵۔ شب درمیانی ۴ و ۵ جون سنہ ۱۹۰۶ء عشاء کے قریب ایک ستارہ ٹوٹتا ہوا دکھائی دیا۔ جس کی روشنی نہایت تیز تھی اور غیر معمولی سے رنگ اس میں سے نکلے

دعا مدد۔ منشی محمد لضیب صاحب محرر دفتر بدر قریب دو ہفتہ سے بیمار ہیں۔ لیکن اب پہلے کی نسبت بہت آرام ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی شفاء کے واسطے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ منشی صاحب کی بیماری کے سبب بعض خطوط کی تعمیل میں دیری ہوئی ہے۔ امید ہے کہ احباب معاف رکھیں گے۔

خط و کتابت

خط و کتابت کے وقت تمام خریداران کے واسطے ضروری ہے کہ اپنا نمبر خریداری اپنے نام کے ساتھ ضرور لکھا کریں

ورنہ تعمیل ارشاد میں دقت پیدا ہوتی ہے اور دیر ہوتی ہے۔ مینجر بدر

ارسال زر

بدر اخبار کے متعلق یا کسی دوسرے اخبار یا رسالہ کے متعلق جو قادیان سے نکلتے ہیں ارسال زر یا کوئی اور خط و کتابت ہرگز حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام نہیں ہونی چاہیئے۔ جو لوگ اخباروں کے متعلق کوئی بات حضرت اقدسؑ کو لکھتے ہیں یا اخباروں کے متعلق آپ کے نام روپے روانہ کر دیتے ہیں۔ ان کو ڈرنا چاہیئے۔ کہ حضور کے وقت میں بے جا مداخلت کر کے وہ موجب تکلیف ہوتے ہیں۔ حضور ایسے معاملات میں کوئی دخل نہیں رکھتے۔

مینجر بدر

لاکھ شہادت کی ایک شہادت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کتاب لغات القرآن کے متعلق مفصلہ ذیل ریویو تحریر فرما کر عرب صاحب سید عبدالحی کو دیا ہے

لغات القرآن

یہ کتاب تالیف کردہ مولوی سید عبدالحی صاحب عرب بغدادی کی ہے جو کل لغات مشکلہ فرقان حمید کیلئے لکھی گئی ہے میں نے چند ورق اس کتاب کے دیکھے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ درحقیقت مؤلف نے اس کتاب کے لکھنے میں بہت محنت اور سعی خرچ کی ہے اور چونکہ مؤلف خود اہل زبان ہے اور اسکی مادری زبان عربی ہے اس لئے یہ کتاب اسکی جہانتک میرا خیال ہے ایسی غلطیوں سے محفوظ ہے جو غیر زبان والے سے سرزد ہو جاتی ہیں اور میری دانست میں مفید کتاب ہے اور قیمت بھی قلیل ہے

مرزا غلام احمد

قیمت عہ

ڈائری

القول الطیب

۳۱ - مئی ۱۹۰۶ء - فرمایا تین چار روز ہوئے میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ بہت سے چھوٹے زنبور ہیں اور میں ان کو مارتا ہوں اس سے مراد یہی مخالف دشمن ہیں - جو احمق ہیں اور غوغا مچاتے ہیں یہ بھی حکمت الٰہی ہے، کہ ایک طرف تو خدا تعالےٰ نے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ جوش دیا کہ خلقت کو ہدایت دیں اور ان کو راہ راست پر لا دیں اور دوسری طرف ابو جہل جیسوں کو جوش دیا۔ کہ مخالفت میں شور و غوغا مچائیں - مذکورہ بالا رویا کے مطابق مخالفوں کی تباہی بذریعہ دلائل اور بذریعہ نشانات الٰہی کے ہے۔ دشمن خود بخود ہلاک ہو رہے ہیں - کیوں کہ یہ زمانہ تلوار کا نہیں۔ خدا آپ سامان پیدا کرتا ہے۔

حیدرآباد کے مولوی محمد سعید صاحب نے اپنے ابتلاؤں کا ذکر کیا۔ فرمایا۔ جب تک انسان ابتلا کی برداشت نہ کرے۔ خدا کے پاس اس کو درجہ نہیں مل سکتا۔

فرمایا - ہم غریب اور ضعیف ہیں نہ تلوار ہمارے ہاتھ میں ہے اور نہ ہم اس امر کے واسطے مامور ہیں - کہ تلوار چلائیں - اور نہ ہمارے پاس جنگ کے سامان ہیں لیکن ہماری تلوار آسمان پر ہے - دنیا میں جس عظیم الشان انقلاب کو ہم چاہتے ہیں کہ لوگ خدا کی طرف جھکیں اور اس کی ہستی پر ایمان لاویں وہ ہمارے اختیار میں نہیں. کتابوں کے لکھنے سے بھی کچھ نہیں ہوتا۔ گو ایک ہرے بھرے باغ کی طرح دلائل کا مجموعہ ہم نے اکٹھا کیا ہے لیکن اس کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتا خدا تعالےٰ اپنے فضل سے کچھ کرے گا۔ میرا قلب محسوس کرتا ہے کہ اس وقت دنیا ایسی سخت غفلت میں پڑی ہوئی ہے کہ بغیر الیم اور شدید عذاب کے ماننے والے نہیں۔ حدیثوں سے ثابت ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی یہ نہیں فرمایا۔ کہ آنے والا مسیح مردوں کو زندہ کرتا پھرے گا۔ بلکہ یہ فرمایا کہ زندوں کو مارے گا (جیسا کہ طاعون و دیگر نشانات میں ہلاکت ہو رہی ہے)

۳۰ - مئی ۱۹۰۶ء - فرمایا - ہر ایک نبی جو دنیا میں آتا ہے اس پر اللہ تعالےٰ کے کسی نہ کسی اسم کا پرتوہ ہوتا ہے - مسیح موعود پر اللہ تعالےٰ کے غالب ہونے والے نام کا پرتوہ ہے۔ صوفیوں نے بھی لکھا ہے۔ کہ آنے والا مسیح ہمیشہ فتح پائے گا اور کبھی مغلوب نہ ہوگا - دشمن ہزار اس کی مخالفت کریں۔ مگر وہ ایسا وجود ہے کہ اس کو ہمیشہ فتح ہی ہوگی۔ شکست تو اس نے کھائی ہی نہیں

ڈاکٹر عبد الحکیم کا ذکر تھا۔ فرمایا۔ جو شخص یہ کہتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے بغیر نجات ہو سکتی ہے۔ وہ جھوٹا ہے۔ خدا تعالیٰ نے جو بات ہم کو سمجھائی ہے وہ بالکل اس کے برخلاف ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ اے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان لوگوں کو کہہ دے کہ اگر تم خدا سے پیار کرتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو۔ تم خدا کے محبوب بن جاؤ گے۔ بغیر متابعت آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوئی شخص نجات نہیں پا سکتا۔ جو لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بغض رکھتے ہیں ان کی کبھی خیر نہیں - اس کے لئے مناسب نہ تھا کہ وہ تفسیر لکھنے بیٹھتا کیوں کہ نہ تو ظاہری علوم سے اس کو کچھ حصہ تھا اور نہ باطنی طہارت اور پاکیزگی کو وہ حاصل کر چکا تھا۔ اسی واسطے میں نے کبھی اس کی تفسیر کو نہیں پڑھا۔ کیوں کہ اس میں تضیع اوقات ہے ایسے آدمی کی کتاب کو پڑھنا صرف اپنے وقت کو خراب کرنا ہے۔ جاہل آدمی پھر متکبر کبھی نیک انجام نہیں پا سکتا۔

فرمایا - چند سال ہوئے کہ مجھے الہام ہوا تھا۔

سرانجام جاہل جہنم بود • کہ جاہل نکو عاقبت کم بود

فرمایا - اللہ تعالیٰ جب ایک باغ لگاتا ہے اور کوئی اس کو کاٹنا چاہتا ہے تو خدا اس شخص پر کبھی راضی نہیں ہو سکتا مدت کی بات ہے میں نے ایک خواب دیکھا تھا کہ میں ایک گھوڑے پر سوار ہوں اور باغ کی طرف جاتا ہوں اور میں اکیلا ہوں سامنے سے ایک لشکر نکلا جس کا یہ ارادہ ہے کہ ہمارے باغ کو کاٹ دیں - مجھ پر ان کا کوئی خوف طاری نہیں ہوا اور میرے دل میں یہ یقین ہے کہ میں اکیلا ان سب کے واسطے کافی ہوں۔ وہ لوگ اندر باغ میں چلے گئے اور ان کے پیچھے میں بھی چلا گیا جب میں اندر گیا تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ وہ سب کے سب مرے پڑے ہیں - اور ان کے سر اور ہاتھ اور پاؤں کاٹے ہوئے ہیں اور ان کی کھالیں اتری ہوئی ہیں تب خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا نظارہ دیکھ کر مجھ پر رقت طاری ہوئی۔ اور میں رو پڑا۔ کہ کس کا مقدور ہے کہ ایسا کر سکے۔

فرمایا۔ اس لشکر سے ایسے ہی آدمی مراد ہیں - جو جماعت کو مرتد کرنا چاہتے ہیں - اور ان کے عقیدوں کو بگاڑنا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ہماری جماعت کے باغ کے درختوں کو کاٹ ڈالیں - خدا تعالےٰ اپنی قدرت نمائی کے ساتھ ان کو ناکام کرے گا اور ان کی تمام کوششوں کو نیست و نابود کر دے گا۔

فرمایا - یہ جو دیکھا گیا ہے کہ ان کا سر کٹا ہوا ہے اس سے یہ مراد ہے کہ ان کا تمام گھمنڈ ٹوٹ جائے گا اور ان کے تکبر اور نخوت کو پامال کیا جائے گا اور ہاتھ ایک ہتھیار ہوتا ہے جس کے ذریعہ سے انسان دشمن کا مقابلہ کرتا ہے - ہاتھ کے کاٹے جانے سے مراد یہ ہے کہ ان کے پاس مقابلہ کا کوئی ذریعہ نہیں رہے گا اور پاؤں سے انسان شکست پانے کے وقت بھاگنے کا کام لے سکتا ہے۔ لیکن ان کے پاؤں بھی کٹے ہوئے ہیں - جس سے یہ مراد ہے کہ ان کے واسطے کوئی جگہ فرار کی نہ ہوگی۔ اور یہ جو دیکھا گیا ہے کہ ان کی کھال بھی اتری ہوئی ہے۔ اس سے یہ مراد ہے۔ کہ ان کے تمام پردے فاش ہو جائیں گے اور ان کے عیوب ظاہر ہو جائیں گے

فرمایا - اگر ہم افترا کرتے ہیں تو خدا خود ہمارا دشمن ہے اور ہمارے لئے بچاؤ کی کوئی صورت ہو ہی نہیں سکتی۔ لیکن اگر یہ کاروبار خدا کی طرف سے ہے اور مصائب اسلامی کے واسطے اللہ تعالےٰ نے خود ایک سامان بنایا ہے - تو اس کا مقابلہ خدا تعالےٰ کو کس طرح پسند آسکتا ہے بڑا بد قسمت ہے - جو اس کو توڑنا چاہتا ہے

فرمایا - یہ لوگ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بے ادبی سے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا تعالےٰ کے جلال کے اظہار کے واسطے ہے اور نادان نہیں جانتے کہ جب تک خدا کے نبی اور اس کے رسول کا جلال نہ ہو - خدا کا جلال وہ کس طرح ظاہر کر سکتے ہیں۔

ابن مریم - کے لفظ کے متعلق حضرت میر ناصر نواب صاحب نے ایک لطیفہ بیان کیا۔ کہ جب مخالف لوگ اپنی بول چال میں کسی پر ناراض ہوتے ہیں - تو اُسے کہتے ہیں سور کا بچہ اور اُلو کا پٹھا۔ تعجب ہے کہ یہ لوگ اپنے واسطے یہ جائز رکھتے ہیں - کہ ایک انسان کو ایسا برا نام دیویں۔ [illegible] کے واسطے یہ جائز نہیں رکھتے کہ وہ کسی کو مریم کا بچہ کہدے۔ حالانکہ ایک نیک نام ہے

فرمایا - اگر ڈاکٹر عبد الحکیم کو تقویٰ صحیح ہوتا تو وہ کبھی تفسیر لکھنے کا نام نہ لیتا۔ کیوں کہ وہ اس کا اہل نہیں ہے - اس کی تفسیر میں ایک ذرہ روحانیت نہیں۔ اور نہ ظاہری علم کا کچھ حصہ ہے۔

فرمایا - صلیب بھی خطاکار ہے کہ وہ اول یسوع پر غالب آئی اور اس کو مردہ سا کر دیا اور پھر اس کی امت پر غالب آئی - اور اس کو اپنا پرستار بنایا اس واسطے صلیب بھی اس قابل ہے کہ توڑی جاوے

فرمایا - الہام الٰہی کی عبارت عموماً مقفی ہوتی ہے اور اس میں ایک شوکت ہوتی ہے اور اس میں سے کلام الٰہی کی ایک خوشبو آتی ہے۔

چودھری الہ داد صاحب مرحوم - کا ذکر تھا - فرمایا -

کہ قبرستان کے متعلق جو الہام الٰہی تھا۔ کہ انزل فیہا رحمۃ اس کے مستحق چودہری صاحب موصوف بھی ہوئے

فرمایا۔ توحید آسمان سے نازل ہوتی ہے۔ جو لوگ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بغض رکھتے ہیں (جیسا کہ ڈاکٹر عبد الحکیم خاں وغیرہ جو کہتے ہیں کہ آں حضرت پر ایمان لانے کی کچھ ضرورت نہیں۔ یہود و نصاریٰ خود بخود نجات پا جائیں گے) ان کو کبھی توحید مل ہی نہیں سکتی۔ سارا قرآن شریف اس سے بھرا ہوا ہے جو لوگ یہ عقیدہ رکھتے ہیں خدا تعالیٰ ان کے اندر سے ایمان کی کیفیت کو سلب کر لیتا ہے

ایک شخص نے سوال کیا کہ آپ نبی ہونے کا دعوے کرتے ہیں۔ فرمایا کہ تمام اکابر اس بات کو مانتے چلے آئے ہیں۔ کہ اس امت مرحومہ کے درمیان سلسلہ مکالمات الٰہیہ کا ہمیشہ جاری ہے۔ اس معنے سے ہم نبی ہیں ورنہ ہم اپنے آپ کو امتی کیوں کہتے ہم تو یہ کہتے ہیں کہ جو فیضان کسی کو پہنچ سکتا ہے وہ صرف آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے پہنچ سکتا ہے۔ اس کے سوائے اور کوئی ذریعہ نہیں ایک اصطلاح کے جدید معنے اپنے پاس سے بنا لینا درست نہیں ہے۔ حدیث شریف میں بھی آیا ہے کہ آنے والا مسیح نبی بھی ہوگا۔ اور امتی بھی ہوگا۔ امتی تو وہ ہے جو آں حضرۃ صلی اللہ علیہ وسلم ہی سے فیض حاصل کر کے تمام کمال حاصل کرے لیکن جو شخص پہلے ہی سے نبوت کا درجہ پاچکا ہے۔ وہ امتی کس طرح سے بن سکے گا۔ وہ تو پہلے ہی سے نبی ہے۔ سائل نے سوال کیا کہ اگر اسلام میں اس قسم کا نبی ہو سکتا ہے تو آپ سے پہلے کون نبی ہوا ہے۔

حضرت نے فرمایا۔ یہ سوال مجھ پر نہیں بلکہ آں حضرۃ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہے انہو[illegible] صرف ایک کا نام نبی رکھا ہے۔ اس سے پہلے کے کسی آدمی کا نام نبی نہیں رکھا اس سوال کا جواب دینے کا اس واسطے میں ذمہ وار نہیں ہوں۔

۲۷۔ مئی ۱۹۰۶ء۔ چودہری اللہ داد صاحب مرحوم کا ذکر تھا۔ فرمایا۔ بڑے مخلص آدمی تھے۔ ایسا آدمی پیدا ہونا مشکل ہے۔

فرمایا۔ جو الہام الٰہی نازل ہوا تھا کہ **دو شہتیر ٹوٹ گئے** ان میں سے ایک شہتیر تو مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم تھے دوسرے چودہری صاحب معلوم ہوتے ہیں۔

فرمایا۔ یہ جو رؤیا دیکھا گیا تھا۔ کہ مولوی عبد الکریم صاحب کی قبر کے پاس دو اور قبریں ہیں۔ وہ بھی پورا ہوا۔ ایک قبر الٰہی بخش صاحب ساکن مالیر کوٹلہ کی بنی اور دوسری چودہری صاحب مرحوم کی بنی۔

مخالف ملہموں کیواسطے فیصلہ کی آسان راہ

وہ خود ہی مباہلہ کریں

الہام الٰہی۔ **اُریحک ولا اُجیحک واخرج منک [illegible]ما** کا ذکر تھا۔ جس کے معنے ہیں۔ میں تجھے راحت دوں گا اور تجھے بڑھاؤں گا اور تجھے تباہ نہ کروں گا۔ اور تجھ سے ایک قوم نکالوں گا

فرمایا۔ اس وحی الٰہی کو مد نظر رکھ کر ہمارے مخالف ملہمین آسانی کے ساتھ فیصلہ کر سکتے ہیں کیوں کہ یہ خدا تعالیٰ نے ان لوگوں کو جواب دیا ہے جو اس کوشش میں ہیں کہ ہم کو بے نشان کر دیں۔ خدا تعالےٰ نے ان کا رد کر دیا ہے یہ خدا تعالےٰ کی محبت اور فضل و کرم کے خاص الفاظ ہیں جو کاذب کے حق میں نہیں بولے جاتے اب مخالف ملہموں کے واسطے راستہ آسان ہے۔ چاہیئے کہ وہ خدا کی طرف سے ایسا الہام شائع کریں کہ یہ شخص ہلاک ہو جائے گا۔ ایک تازہ مثال ایسے ملہم کی تو چراغدین کے وجود میں قائم ہو چکی ہے اور بھی جو چاہے۔ آزمائش کر لے۔ ہم تو خدا تعالےٰ کی ہزار حلف کھا کر کہتے ہیں۔ کہ یہ جو ہم پر نازل ہوا یہ خدا تعالےٰ کا کلام ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف خدا تعالیٰ کا کلام ہے یہ ایک خدا کا نشان ہے اور فیصلہ کی آسان راہ ہے۔ جس کا جی چاہے۔ اختیار کرے۔

مسیح موعودؑ کی نصائح عورتوں کو

رقم زدہ صاحبزادہ میاں بشیر الدین محمود احمد صاحب

(منقول از رسالہ تشحیذ الاذہان بابت جون ۱۹۰۶ء)

غیبت غیبت کرنے والے کی نسبت قرآن کریم میں ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہے عورتوں میں یہ بیماری بہت ہے۔ آدھی رات تک بیٹھی غیبت کرتی ہیں اور پھر صبح اٹھ کر وہی کام شروع کر دیتی ہیں۔ لیکن اس سے بچنا چاہیئے۔ عورتوں کی خاص سورت قرآن شریف میں ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے بہشت میں دیکھا کہ فقیر زیادہ تھے اور دوزخ میں دیکھا کہ عورتیں بہت تھیں۔ فرمایا کہ عورتوں میں چند عیب بہت سخت ہیں اور کثرت سے ہیں ایک شیخی کرنا کہ ہم ایسے اور ایسے ہیں پھر یہ کہ قوم پر فخر کرنا کہ فلاں تو کمینی ذات کی عورت ہے یا فلاں ہم سے نیچی ذات کی ہے۔ پھر یہ کہ اگر کوئی غریب عورت ان میں بیٹھی ہوئی ہے تو اس سے نفرت کرتی ہیں اور اس کی طرف اشارہ شروع کر دیتی ہیں کہ کیسے غلیظ کپڑے پہنے ہیں۔ زیور اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔ فرمایا کہ عورت پر اپنے خاوند کی فرمانبرداری فرض ہے نبی کریمؐ نے فرمایا ہے کہ اگر عورت کو اس کا خاوند کہے کہ یہ ڈھیر اینٹوں کا اٹھا کر وہاں رکھدے اور جب وہ عورت اس بڑے اینٹوں کے انبار کو دوسری جگہ پر رکھدے تو پھر اس کا خاوند اس کو کہے کہ پھر اس کو اصل جگہ پر رکھدے تو اس عورت کو چاہیئے کہ چوں و چرا ذرا نہ کرے۔ بلکہ اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرے۔ فرمایا کہ عورتیں یہ نہ سمجھیں کہ ان پر کسی قسم کا ظلم کیا گیا ہے۔ کیوں کہ مرد پر بھی ان کے بہت سے حقوق رکھے گئے ہیں بلکہ عورتوں کو گویا کہ بالکل کرسی پر بٹھا دیا ہے اور مرد کو کہا ہے کہ ان کی خبر گیری کر اس کا تمام کپڑا کھانا اور تمام ضروریات مرد کے ذمہ ہیں۔ فرمایا کہ دیکھو موچی ایک جوتی میں بددیانتی سے کچھ کا کچھ بھر دیتا ہے صرف اس لئے کہ اس سے کچھ بچ رہے تو جورو بچوں کے پیٹ پالوں۔ سپاہی لڑائی میں جا کر سر کٹاتے ہیں صرف اس لئے کہ کسی طرح جورو بچوں کا گذارہ ہو۔ فرمایا کہ بڑے بڑے عہدے دار رشوت کے الزام میں پکڑے ہوئے دیکھے جاتے ہیں وہ کیا ہوتا ہے عورتوں کے لئے ہوتا ہے عورت کہتی ہے کہ مجھ کو زیور چاہیئے کپڑا چاہیئے مجبوراً بیچارے کو کرنا پڑتا ہے لیکن خدا نے ایسی طرزوں سے رزق کمانا منع فرمایا ہے یہاں تک عورتوں کے حقوق ہیں کہ جب مرد کو کہا گیا ہے کہ ان کو طلاق دو۔ تو مہر کے علاوہ ان کو کچھ اور بھی دو۔ کیونکہ اس وقت تمہاری ہمیشہ کے لئے اس سے جدائی لازم ہوتی ہے پس لازم ہے کہ ان کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

قرآن شریف کے ترجمہ کی بابت ذکر ہوا تو فرمایا دیکھو متوفی کے معنے ہمارے مخالف مولوی مرنے کے کرتے ہیں۔ لیکن جب مسیح کے بارہ میں یہ لفظ آجاوے۔ تو اس کا اور ہی مطلب بتاتے ہیں کہ آسمان پر مع جسم عنصری کے چڑھ گیا حضرت یوسف اور آں حضرتؐ کے بارہ میں جب یہ لفظ آجاوے تب تو وفات کے معنے وہی موت کئے جاتے ہیں افسوس! چاہیئے تو تھا کہ اگر معنے یہی ہوتے تو آنحضرت صلعم کے لئے بدلے جاتے

فرمایا۔ قرآن شریف تو بتاتا ہے۔ کہ آسمان پر جانا تمہارا ناممکن ہے جیسا کہ آں حضرتؐ کو اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ کہدے کہ میں ایک بشر رسول ہوں میں آسمان پر کیوں کر چلا جاؤں اور پھر قرآن شریف میں ہے۔ **مستقر ومتاع الی حین**۔ پھر فرمایا کہ مخالف مولوی ہماری مخالفت میں معراج کی حدیث پیش کرتے ہیں حالانکہ حضرت عائشہ کا مذہب تھا کہ جو کوئی کہتا ہے کہ آں حضرت صلعم مع جسم عنصری آسمان پر گئے وہ آں حضرتؐ پر تہمت لگاتا ہے۔ اسی طرح اور آئمہ اور اصحاب کرامؓ کا بھی یہی مذہب رہا ہے کہ آں حضرتؐ ایک نورانی جسم کے ساتھ آسمان پر گئے نہ اس جسم کے ساتھ ایسا ہی شاہ ولی اللہ صاحب کا بھی یہی مذہب تھا اور

فوجی گورنمنٹ توجہ فرمائے

ٹرنسپورٹ ویٹرنری اسسٹنٹ

مدت سے میرا خیال تھا کہ ٹرنسپورٹ ویٹرنری اسسٹنٹوں کی حالت زار کا کچھ ذکر کروں مگر چند در چند وجوہات سے میرے اس ارادہ کو غیر معمولی التوا ہوا۔ چونکہ میں عرصہ تک اس محکمہ میں ملازم رہ چکا ہوں۔ اس لئے جو کچھ میں لکھوں گا وہ ذاتی تجربہ اور مشاہدہ کی بنا پر ہوگا غرض صرف یہ ہے۔ کہ ایک تو پبلک اور میرے دیگر ہم پیشہ بھائیوں کو آگاہی ہو۔ دوم یہ کہ فیاض گورنمنٹ اس فرقہ کی حالت پر توجہ فرمائے۔ ہر محکمہ کے نقائص اور شکایات وقتاً فوقتاً بذریعہ اخبارات گورنمنٹ کے نوٹس میں آتے رہتے ہیں۔ مگر اس غریب فرقہ کی حالت زار پر نامی اخباروں نے بھی کبھی بھولے سے چار آنسو نہیں بہائے۔ ؎

کچھ ایسی کم تو بارش ابر کرم نہیں
قسمت کی بات سبزۂ تربت جو نم نہیں

انسانی ڈاکٹروں کو ایسے مریض سے واسطہ پڑتا ہے جو اپنی مرض اور اس کے اسباب خود اپنے معالج کو سمجھا دیتا ہے مگر ویٹرنری اسسٹنٹ کو ایسے مریض سے نپٹنا ہوتا ہے۔ جو اپنے ڈاکٹر کی منت سماجت کرنے کی بجائے دولتیوں سے خاطر کرتا اور سینگوں سے ڈانٹ بتاتا ہے اسی لئے انسانی معالج کو تشخیص وغیرہ میں کوئی دقت پیش نہیں آتی۔ مگر ویٹرنری اسسٹنٹ اپنے خاموش اور وحشی مریض کے صرف حالت دیکھکر ہی مرض کا سراغ لگاتا ہے۔ اس کا بھولا مریض دوائی کے اچھے برے اثر سے بھی تو مطلع نہیں کرسکتا! باوجود ان دقتوں کے بعض سخت وبائی اور مہلک امراض کے معالجہ میں جس قدر کامیابی ان لوگوں کو حاصل ہوئی ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں۔

ملٹری ہاسپٹل اسسٹنٹوں کو بھی بعینہ ویٹرنری اسسٹنٹوں کے مڈل یا انٹرنس پاس کرنے کے بعد تین سال تک کالج اٹنڈ کرکے ڈپلومہ حاصل کرنا ہوتا ہے باوجود اس صورت کے ان کی تنخواہ اور عہدوں میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ چنانچہ ملٹری ہاسپٹل اسسٹنٹوں کی تنخواہ ۲۵ روپے سے لے کر ایک سو روپے تک۔ اور عہدہ وارنٹ افسر سے لے کر کمیشنڈ افسر تک ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں ہوس رنٹ۔ پونی الونس اور کئی قسم کے بھتے دئیے جاتے ہیں عموماً دیکھا گیا ہے کہ تھرڈ گریڈ ہاسپٹل اسسٹنٹ کی تنخواہ تو صرف پچیس روپیہ ہوتی ہے مگر ایلونس وغیرہ مل ملاکر اس کی آمدنی ساٹھ ستر روپیہ ماہوار تک بیٹھ جاتی ہے۔ ریلوے میں سفر کرنے پر سکینڈ کلاس ریلوے وارنٹ ملتا ہے بمقابلہ اس کے ویٹرنری اسسٹنٹ کی تنخواہ تیس روپے ماہوار سے شروع ہوکر صرف پچاس پر ختم ہوجاتی ہے۔ بس پر بھی ترقی کے قواعد کچھ ایسے پیچیدہ ہیں کہ سکینڈ گریڈ ویٹرنری دفعدار وں کو جن کا نام لسٹ کے اخیر پر ہوتا ہے فسٹ گریڈ ہونے کی توقع رکھنی فضول ہے ایسا ہی اخیر کے تھرڈ گریڈ دالوں کا فسٹ گریڈ ہونا تو درکنار سکینڈ گریڈ ہونا بھی محال ہوتا ہے رینک (عہدہ) اول سے آخر تک صرف دفعدار رہتا ہے جو کہ ملٹری ڈیپارٹمنٹ میں ایک معمولی عہدہ خیال کیا جاتا ہے پونی ایلونس کچھ نہیں ملتا۔ کہاں پر صرف ایک روپیہ ماہوار معمولی ڈرائیورں کی طرح کمانڈ بھتہ دیا جاتا ہے۔ قبل ازیں گورنمنٹ عالیہ نے ۳ روپے میل مارچنگ بھتہ منظور فرمایا تھا اب وہ بھی بند کردیا گیا ہے۔ ریلوے میں سفر کرنے پر تھرڈ کلاس ریلوے وارنٹ ملتا ہے ۱۹۱۰ء میں بذریعہ سرکار گورنمنٹ نے انٹر کلاس ریلوے وارنٹ منظور فرمایا تھا۔ اب خدا جانے کس قصور پر پھر تھرڈ کلاس کر دیا گیا ہے۔

ہاسپٹل اسسٹنٹوں کو چھوڑ کر جب اسی محکمہ ٹرنسپورٹ پر نظر ڈالی جاتی ہے تو بھی ان لوگوں کی حالت بمقابلہ عملہ ٹرنسپورٹ ابتر پائی جاتی ہے جہاں کہ ایک معمولی درابی جس کو صرف سات روپیہ ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ ساٹھ روپیہ تک بعہدہ رسالدار ترقی کرسکتا ہے۔ سواری کے لئے ماونٹ ناگ پونی اور سائیس صرف رسالدار کو ہی نہیں بلکہ انیس روپیہ تک کے دفعدار کو دیا جاتا ہے۔

ویٹرنری اسسٹنٹ کو گو عہدہ دفعدار دیا گیا ہے مگر معلوم نہیں کہ بمقابلہ اور دفعداروں کے سواری سے کیوں محروم رکھا گیا ہے حالانکہ اول الذکر کے فرائض منصبی موخر الذکر کی نسبت سخت اور نازک تر ہوتے ہیں جبکہ ایک ٹرنسپورٹ دفعدار عمدہ خدمات انجام دے کر کمیشنڈ افسری تک ترقی کرسکتا ہے تو خدا معلوم بیچارے ویٹرنری دفعدار نے کیا قصور کیا ہے کہ اس کے واسطے ترقی نہیں۔

تین تین ماہ کے لمبے سفروں میں پیدل روزانہ منزل پیدل طے کرکے پڑاؤ پہنچتے ہی سینکڑوں جانوروں کا ملاحظہ اور مریضوں کا علاج کرنا کس قدر تکلیف دہ ہے

اب انہی کے ہم پیشہ سول ویٹرنری اسسٹنٹوں کو لیجئے جو ایک ہی کالج کے تعلیم یافتہ اور ایک ہی قسم کے سند یافتہ ہوتے ہیں اور جن کے فرائض جنگی محکمہ کے مقابلہ میں نہایت آرام دہ ہوتے ہیں۔

سول ویٹرنری اسسٹنٹ مبلغ بیس روپیہ سے لے کر ایک سو بیس روپیہ تک ترقی کرسکتا ہے اور اس حالت میں عہدہ گزیٹڈ افسر سمجھا جاتا ہے۔ تنخواہ کے علاوہ مبلغ دس روپیہ سے لے کر مبلغ ۹ ماہوار تک پونی ایلوس۔ ریلوے میں سفر کرنے پر ڈبل انٹر کلاس سے لے کر ڈبل سکینڈ کلاس تک کرایہ اور رہائش کے لئے نہایت عمدہ اور فراخ سرکاری مکان دیا جاتا ہے۔ ٹرنسپورٹ ویٹرنری دفعداروں کی طرح ایک بارہ فٹ مربع کوٹھڑی میں بند نہیں کر دئے جاتے۔ اپنے سول بھائیوں کی حالت دیکھ کر بہت سے لائق اور قابل آدمی محکمہ ٹرنسپورٹ کو چھوڑتے جاتے ہیں۔ اور نئے گریجوایٹ اس محکمہ کی حالت دیکھکر ملازمت کرنا پسند نہیں کرتے۔

سول کے مقابلہ میں دیگر فوجی ملازموں کو ہر طرح کی رعائتیں اور تنخواہیں زیادہ دینی پڑتی ہیں۔ ورنہ سول چھوڑ کر ایسے محکمہ میں جہاں ہر وقت صعوبتیں جھیلنی اور جان جوکھوں میں ڈالنی پڑتی ہے کون ملازمت کرنا پسند کرسکتا ہے

ہم نے مختصر طور پر اس محکمہ کے ویٹرنری اسسٹنٹوں کے حالات لکھے ہیں۔ اگر مفصل طور پر ان کی تکلیفات کا ذکر کیا جاوے تو مضمون طویل ہوجانے کا اندیشہ ہے آخر میں گورنمنٹ کو بڑے زور سے توجہ دلاتا ہوں کہ ان لوگوں کی حالت زار کی بہت جلد اصلاح فرمائی جاوے ان کی پوزیشن سول ویٹرنری اسسٹنٹوں سے کسی حالت میں کم نہ ہونی چاہیئے۔ جن کو تنخواہ ایک سو بیس روپیہ تک ملتی ہے اور وہ گزیٹڈ افسر کے عہدہ تک ترقی کرسکتے ہیں اور جس حالت میں ٹرانسپورٹ کے باقی دفعداروں ہاسپٹل اسسٹنٹوں اور سول ویٹرنری اسسٹنٹوں کو پونی ایلونس یا گورنمنٹ پونی دیا جاتا ہے تو انہیں بھی اس رعائت سے محروم نہ رکھا جاوے۔

راقم۔ ٹرانسپورٹ کا ایک پرانا ملازم

ضرورت ہے

مدرسہ تعلیم الاسلام کیواسطے دو سینیر ٹرینڈ استادوں کی ضرورت ہے ایک انگریزی پڑھانے کے لئے اور ایک ریاضی پڑھانے کے لئے یہ مدرسہ باقاعدہ منظور شدہ مدرسہ ہے اور سرکاری معائنہ کے ماتحت ہے طلبا کو سرکاری وظائف ملتے ہیں درخواستیں آویں بنام ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام قادیان۔

- چودہری الہ داد صاحب مرحوم کی سوانح گو عرب صاحب ابوسعید لکھنا اور جمع کرنا چاہتے ہیں اگر کسی صاحب کے پاس چودہری صاحب مرحوم کا کوئی خط وغیرہ ہو تو عرب صاحب کو ارسال فرمادیں

البیان

ایک علمی تاریخی رسالہ

قیمت سالانہ پیشگی .. .. .. چار روپیہ (للعم)
مقام اشاعت .. .. .. دفتر البیان لکھنؤ
زبان .. .. .. عربی مع اردو ترجمہ

نوٹ - یہ رسالہ پہلے ماہوار شائع ہوتا تھا اور قیمت فی سال تھی۔ سال جدید سے اب پندرہ روزہ شائع ہوتا ہے اور قیمت صرف چار روپیہ ہے ہر نمبر کی ضخامت معمولاً دو جزو ہوتی ہے۔ صفحہ میں عموماً دو کالم ہوتے ہیں۔ ایک میں فصیح عربی اور دوسرے میں بامحاورہ اردو ترجمہ۔ مضامین تحقیق سے لکھے جاتے ہیں۔ اور اسلامی خبریں بکثرت ہوتی ہیں
(درخواستیں باجازت دلوآنی چاہئیں)

دعا مدد

محمد ثناء اللہ صاحب سیلوری اپنی بیمار والدہ کیواسطے اور اپنے واسطے جو چند مشکلات میں گرفتار ہیں احباب کی خدمت میں دعا کیواسطے درخواست کرتے ہیں۔

کارخانہ بقائے نسل انسانی

بے اولادوں کو اولاد کی خوشخبری

جن لوگوں کی اولاد نہیں یا حمل گر جاتا ہے یا مرے ہوئے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں فرزند نرینہ سے محروم رہیں۔ ان کو ڈنکے کی چوٹ کی اطلاع دی جاتی ہے کہ ہم سے خط وکتابت کر کے علاج کراویں خدا کے فضل سے اولاد نرینہ پیدا ہوگی اور اگر ہماری صداقت پر اعتبار نہو تو پہلے اقرارنامہ اشٹامپ تحریر کر دیویں کہ بعد علاج اگر فرزند پیدا ہو تو ہم اتنا نذرانہ ادا کریں گے ان کا علاج اندک خرچ دوا سے کیا جاوے گا۔ اور فرزند پیدا ہونے کے بعد ان سے نذرانہ لیا جاوے گا۔ اس اشتہار کو ایک معمولی اشتہار تصور نہ فرماویں۔ بلکہ ہم دعوے سے کہتے ہیں۔ کہ ہندوستان بھر میں ایک اکیلا مکمل کارخانہ یہ ہے۔ جس کی ملک بھر میں دھوم مچ گئی ہے۔ اور اپنی صداقت کے سبب روز افزوں ترقی کر رہا ہے۔

المشتہر۔ محمد حسین طبیب احمد آبادی موجد کارخانہ بقائے نسل انسانی مقام بھیرہ ضلع شاہپور پنجاب محلہ معماران

صداقت کا جھنڈا

اس کارخانے اوّل ہی اول ہندوستان میں اپنے شائقین کے اطمینان کی غرض سے یہ عجیب ڈھنگ نکالا ہوا ہی کہ ہر ایک دوا کا نمونہ صرف ایک ٹکٹ آنے پر مفت بھیجا جاوے بعد پسند جس کا دل چاہے قیمتاً طلب کرے۔

مرہم سلیمانی - یہ وہ سرمہ ہے جو استعمال کے اول ہی روز سے اپنا جادو کا اثر دکھلانا شروع کر دیتا ہے اور جملہ امراض چشم مثل آنکھوں سے پانی بہنا کمزوری بصارت۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ شب کوری وغیرہ وغیرہ اس طرح دفع کرتا ہے جیسے آفتاب تاریکی کو۔ قیمت صرف ۸ر

سنون دندان - لو اب کسی کو امراض داڑھ و دانت تکلیف نہیں دیسکتے کیونکہ اس سنون کے استعمال سے خواہ داڑھ پھولی ہو یا دانت کے مسوڑھوں میں درد ہو یا خون آتا ہو دانت چیتے ہوں منہ سے بدبو آتی ہو دانت میں ایک دفعہ لگنے سے پھر مریض بھلا چنگا ہو جاتا ہے چند یوم کے استعمال سے پھر مرض نہیں ہوتا دانت مثل موتی چمکنے لگتے ہیں۔ قیمت فی بکس جو عرصہ کو کافی ہے۔ صرف ۸ر

سونے چاندی کی گولیاں - یہ دوا اسم بامسمی ہے جو صاحبان اپنی قوت کو ناتحہ دیکھتے ہیں یا عمر کی ضعیفی نے قویٰ کو کمزور کر دیا ہے یا کثرت نے اعضاء کو ڈھیلا بنا دیا ہے یا بچپن کی بے اعتدالیوں نے بیکار بنا دیا ہے وہ ہماری ان حبوب کا استعمال کریں پھر دیکھئے آپ کیونکر اپنی کمزوری کے شاکی ہیں یہ حبوب حلق سے اترتے ہی اپنا اثر تمام بدن پر کر دیتی ہیں پس کمزور کے لئے آب حیات ہیں قیمت ساٹھ عدد حبوب عه

المشتہر حکیم سرفراز حسین و محمد حسین مالکان کارخانہ حمیدیہ مقام بلب گڈھ ضلع دہلی

روزانہ پیسہ اخبار لاہور

ہندوستان بھر میں بہترین روزانہ پیسہ اخبار ہے جو ہر روز بالتصویر چھپتا ہے ہر روز ایک دلکش کارٹون بھی موجود ہوتا ہے تازہ تازہ خبریں اور تاریں ہر روز چھپ جاتی ہیں اسکی ایڈیٹوریل اسٹاف اعلیٰ درجہ کا ہے رائیں اور واقعات نہایت مدلل و معقول دی جاتی ہیں اسی لئے تمام صفوں میں نہایت عزت اور وقار سے دیکھا جاتا ہے کیونکہ رئیس اور رعیت دونوں کا دلی دوست اور خیرخواہ ہے اگر آج تک آپ نے دیکھا نہ ہو تو آپ ضرور ملاحظہ فرمائیے نمونہ کا پرچہ مفت ملتا ہے قیمت سالانہ صرف ... پیشگی آنے پر جاری ہوتا ہے - درخواستوں کا پتہ - منیجر پیسہ اخبار لاہور

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبریں دلچسپ ایڈیٹوریل - یہ روزنامہ اخبار لاہور سے نکلتا ہے پنجاب کا سب سے پہلا اور عمدہ روزانہ اخبار اخبار عام ہی ہے دلچسپ اور مقبول خلائق۔ نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھیں۔

منیجر۔ روزانہ اخبار عام

عمدہ مضبوط۔ خراس و بیلنہ آہنی مستریان مولا بخش و غلام حسین مالکان کارخانہ بیلنہ و خراس آہنی بٹالہ ضلع گورداسپور سے طلب فرماویں

بجلی کے ذریعہ نامرد اور سست کا علاج

آج کل کے اکثر نوجوان بوجہ بدصحبت کے اپنی طاقت کو اپنے ہاتھوں سے ضائع کر کے بہت کمزور ہو گئے ہیں اس بُرے کام سے آدمی کی رگیں اور پٹھے سست ہو جاتے ہیں اور آدمی اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتا ہے یہ نالائق حرکت آدمی کو اس قدر شرمندگی اور ندامت دلاتی ہے۔ کہ جس سے آدمی گھر بار چھوڑ کر نکل جاتے ہیں اس بُرے فعل سے صرف پٹھے ہی سست نہیں ہو جاتے بلکہ دل و دماغ جگر اور دیگر اعضاء رئیسہ بھی کمزور ہو جاتے ہیں دل دھڑکنے لگ جاتا ہے بصارت اور خون کی پیدائش گھٹ جاتی ہے۔ منی پتلی ہو کر احتلام اور سرعت کی مرض آگھیرتی ہے بدن ملن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے بزدلی بڑھ جاتی ہے آدمی شرمیلا سا رہتا ہے۔ ذراسی آہٹ سے دل ڈر جاتا ہے غرضیکہ اس نامراد فعل سے وہ وہ تکلیفات پیش آتی ہیں جن کو مریض ہی جانتا ہے ایسی ردی حالت کو دیکھکر حال کے داناؤں نے برقی طاقت کے ذریعہ اس کا علاج کیا بجلی فوراً سست اعضاء کے اندر گھس کر اس کو گرم کر دیتی ہے پس ہمارے حکیم صاحب نے بھی وہی بجلی ولایت سے منگا کر ہزار ہا مایوس مریضوں کا علاج کیا جو کہ نہایت مفید ثابت ہوا ہے اور جو آدمی یہاں سے دور رہتے ہیں ان کیواسطے بجلی کا روغن طلاء تیار کر کے بھیجدیتے ہیں جو کہ پانی خارج کر دیتا ہے پھر ایک تیل لگایا جاتا ہے تاکہ پٹھے موٹے ہو جاویں اس علاج سے بیمار بہت جلد تندرست ہو جاتا ہے چونکہ اس بیماری سے قوت باہ اصلی ہی کمزور ہو جاتی ہے اس واسطے ساتھ قوت باہ کی بھی دوائی بھیجی جاتی ہے تاکہ خون اور قوت کی کمی نہ رہے اور مرض دور ہو۔ مکمل برقی سٹ جس میں روغن طلاء برقی روغن مالش و قوت باہ کی دوائی شامل ہے بلحاظ مجرب ادویات کے تین روپیہ پانچ آنہ معہ محصولڈاک۔ درخواست آنے پر فہرست مفت

مذکورہ بالا ادویات طلب کرنے کا پتہ ہے - منیجر دوائی خانہ سورج پرکاش مقام ڈنگہ ضلع گجرات

ولایت کے شاہی کارخانے کی تیار کردہ فاسفورس کی گولیاں

جسمانی کمزوریوں کو دور کرنے اور بدن اعلیٰ درجہ کا طاقتور بنانے میں یہ گولیاں نہایت ہی مفید ثابت ہوئی ہیں کیونکہ انکے نہایت مقوی اجزاء مثلاً فولاد۔ کونین۔ ڈامیانہ۔ کولا نٹ وامیکا۔ سونا۔ فاسفورس وغیرہ وغیرہ شامل ہیں ان کے استعمال سے جریان۔ احتلام۔ سرعت رقت منی۔ ضعف باہ۔ ضعف اعصاب۔ فوراً دور ہو کر مرد کو جوان مردی کی طاقت ملتی ہے اور باقی زندگی آرام سے گزرتی ہے ہر ایک شیشی ولایت کی بند شدہ ہے جس پر لکھا ہوا ہے۔ میڈ ان انگلینڈ تاکہ کسی کو دھوکہ نہ ہووے۔ قیمت فی بکس ۲۴ گولی معہ محصولڈاک عہ ڈیڑھ روپیہ۔

مفرّح یاقوتی

قیمت فی ڈبیہ (للعہ) (جس میں پانچ تولہ مفرح یاقوتی ہوتی ہے)

قیمت تین ڈبیہ (للعہ ۵)

قیمت ایک درجن (۱۲ما)

یاقوت - مروارید - زمرد - مرجان - فیروزہ - یشب - عقیق - بسد - لاجورد - ورق نقرہ - ورق طلا - فادزہر - عنبر - مُشک - زعفران - مومیائی - فولاد - جدوار - عود صلیب - زرنب - اسارون - سنبل - سعد - درونج - اُشنہ - مرزنجوش - فقاح اذخر - ساذج - تودریین - ابریشم - ہلیلہ زنگی - سورنجان - بوزیدان - تخم بادرنجبویہ - صندلین - گلسرخ - پوست اُترج - الائچی خورد - پوست بیرون پستہ - گل سیوتی - خولنجان - شقاقل - ثعلب مصری - تخم فرنجمشک - طباشیر - کہربا - قرنفل - کبابچینی - بہمنین - دارچینی - عود غرقی - زرنباد - گل گاؤزبان - بسباسہ - اندرجو - جوزبوا - بیگہاں - بزرالبنج - برگ پان - مویز - روغن بادام - آملہ - سیب - بہی - شیرخشت - کیوڑہ - گلاب وغیرہ سے مرکّب ہوکر بڑی محنت سے تیّار ہوتی ہے - ہر قسم کے ضعف ناطاقتی اور سخت کمزوری کے دفعیہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے روح کی ایک لطیف غذا ہے - مفرح - مقوی قوائے اور اعضائے رئیسہ دل - دماغ - جگر اور احشا کی تقویت کرتی ہے اور حرارت غریزی سے بہت ہی مناسبت رکھتی ہے - دل کو خاطر خواہ نشاط اور تفریح پہنچاتی ہے - غم وحزن بھولے سے بھی پاس نہیں آنے پاتے - طبیعت بشاش رہتی اور خیالات خوش پیدا ہوتے ہیں - عقل ہوش حافظہ ذہن ذکا کو ترقی دیتی ہے - کسل سستی غفلت نسیان تکان افسردگی - اور ملال کو دور کرتی ہے عصبی شریانی اور عضلاتی نظام کو بے حد طاقت اور تحریک دیتی ہے دماغی قلبی تناسلی قوت نہایت قوی ہو جاتی ہے نوجوانی کی غفلتوں کے نتیجے فرومایہ عادات اور چھپی مایوس کر دینے والی کمزوری وہم - جنون اور منشیات کی بری لت اس کے استعمال سے دور ہوتی ہے اور بدن کی برباد شدہ رطوبات اور طاقت پھر عود کر آتی ہے لطیف اور لذیذ اس قسم کی ہے کہ ایک دفعہ مُنہ سے لگ جائے پھر اس کے چھوڑنے کو طبیعت نہیں چاہتی - اس کے اجزا کو یونانی اور ڈاکٹری اطبا نے اکسیر مانا ہوا ہے اور یہ **مفرح یاقوتی** جو تمام اکسیروں کا مجموعہ ہے تمام مقویات و مفرحات میں خواہ وہ کسی نام سے نامزد اور کسی وصف سے موصوف ظاہر کی جائیں فوائد اور خاصیت میں سب سے اعلےٰ اور برتر ہے

حکیم محمد حسین مالک کارخانہ مرہم عیسےٰ لاہور نولکھا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ایک سچّی بات کا اظہار

میں جو **مفرح یاقوتی** کا مشتہر ہوں کون ہوں حکیم ہوں صرف نام کا حکیم نہیں بلکہ میں نے طب کی تحصیل کی ہے اور چار سال پنجاب یونیورسٹی کے جماعت اطبا میں تعلیم پائی - عالیجناب افسر الاطبا حکیم **حسام الدین** لاہوری جن کا امرتسر میں بہت بڑا مطب تھا اور جناب حکیم ضیاء الدین اور حکیم [illegible] صاحب جیسے باکمال نامی گرامی پشتینی خاندان حکیموں کی خدمت میں سالہا سال رہ کر تکمیل تحصیل علم طب کی اور پانچ سال متواتر اُن کی زیر نگرانی اُن کے مطبوں میں پریکٹس کر کے تجربہ حاصل کیا اور شناخت ادویہ و علم ادویہ اور دواسازی میں خاص مہارت حاصل کی اور جناب حکیم مفتی سلیم اللہ صاحب کے طبی درس میں بھی ایک طب کی بڑی بڑی کتابیں پڑھیں اور حضرت قبلہ حکیم الاُمّت پادشاہی حاذق حکیم مولنا مولوی **حکیم نور الدین صاحب** سے طبّی استفادہ اور مجربات حاصل کئے اُستادوں نے آپ علیحدہ مطب میں مجھے بٹھایا اور اب سولہ سال سے اپنا مطب کر رہا ہوں اور کئی لوگوں کو طب پڑھائی بھی ہے اور میرے شہر میں ہر طبقہ کے لوگ مجھے طبیب مانتے ہیں اور شہر میں کئی ایک گھرانوں کے گھر کا حکیم بھی ہوں **میں** اُس خاندان سے ہوں جن کو بنی نوع انسان کی ہمدردی کے لئے اپنی جان و مال قربان کرنے کی خدا تعالےٰ نے نسلاً بعد نسلاً فطرت عطا کی ہوئی ہے اور جن کی فیاضی کا ملک پر سکہ بیٹھا ہوا ہے **میں** سترہ اٹھارہ سال سے خدا کے اُس پاک احمدی سلسلہ میں داخل ہوں - جو دنیا کو دجالیت اور بے ایمانی کے گڑھے سے نکالنے اور راستبازی سکھانے کے لئے قائم ہوا ہے - **میں** بڑے بڑے احمدی بزرگ اور غیر احمدی اصحاب کو اپنی اس عادت پر گواہ رکھتا ہوں کہ **ناقص تو کیا بلکہ متوسط درجہ کی دواؤں کا** اپنے مرکبات میں استعمال کرنا قطعی حرام سمجھتا ہوں **میں** علےٰ وجہ البصیرت ایمانًا کہہ سکتا ہوں کہ میں اپنے مرکبات میں اصلی اور اعلےٰ اجزا مہیا کرنے میں سعی بلیغ کیا کرتا ہوں **میں** اعلےٰ مرکبات سے تیار کردہ دواؤں کو اس لئے بہت ارزاں فروخت کرتا ہوں کہ تا ہر طبقہ کے لوگ آسانی سے خرید کر فائدہ اُٹھا سکیں - میری تجارت میں ارزانی بے علت ہے جس کا جی چاہے آزما لے - **میری مفرح یاقوتی** ایسے اعلےٰ اجزا سے تیار ہوتی ہے جن سے بہتر اجزا میسر نہیں آسکتے - اور اس کی تاثیرات ایسی سریع اور دیرپا ہیں - کہ کوئی مرکب مفرح اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی - نسخہ بھی شائع کر دیا گیا ہے تا ناظرین خود دیکھ سکیں - البتہ ترکیب اور اوزان محفوظ ہیں **کب سے مفرح یاقوتی جاری ہے - ۱۸۹۶ء** سے جب میں نے علیحدہ مطب کرنا شروع کیا - **ثبوت** ہے اُس زمانہ کے اشتہارات - جبکہ اس سے پہلے ہمارے کسی معترض کی مفرح کا اشتہار دنیا میں تھا دھوکا مت کھاؤ اور مفرح یاقوتی کے سوا دوسری مت خریدو

بدر پریس قادیان میں میاں معراج دین عمر کے لئے چھاپا گیا